Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۳۱/۶۶ | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ | ۱۷ امان ۱۳۵۶ ہش | ۱۷ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۶۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا خُدا سے آتی ہے اور خُدا کی طرف ہی جاتی ہے

یہ خُدا کو ایسا نزدیک کر دیتی ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے

"مبارک وہ قیدی جو دُعا کرتے تھکتے نہیں کیونکہ وہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سُست نہیں ہوتے کیونکہ وہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ وہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ تم دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری رُوح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اُٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں، سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیاوالا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پُورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دُنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست کو قبول کر لو تاکہ بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم خواجہ عبد العزیز صاحب ڈار آف آسنور کشمیر PROSTATE GLANDS بڑھ جانے کی وجہ سے چند دنوں سے بندش پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ کمزور بہت ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید عبد الحی۔ ربوہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۱۷ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل بے ہوشی سے تو بفضلہ تعالیٰ افاقہ رہا مگر شدید بے چینی رہی۔ بخار نہیں ہوا مگر انفیکشن ابھی تک خاصی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

یومِ مسیح موعود علیہ السلام

۲۳ مارچ کا دن جماعتِ احمدیہ میں ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بمقام لدھیانہ بحکمِ ربانی بیعت لے کر سلسلہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ معمول اس دن جلسے منعقد کریں۔ مقامی جماعتیں حالات کے مطابق تاریخ میں تبدیلی کر سکتی ہیں۔ ان جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ امان ۱۳۵۶ ہش
۱۷ مارچ ۱۹۷۷ء

شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت

شفقت علیٰ خلق اللہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو ہر مومن کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ صفت انسان کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناتی ہے اور اسے سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ پر چل کر خدا تعالیٰ کی رضا کی جنّت کا وارث بناتی ہے۔ ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی محبّت اور اس کی ہمدردی کا ایک ایسا بے پایاں جوش اور جذبہ عطا فرمایا تھا جس کی مثال نہ پہلے کبھی ملی اور نہ آئندہ مل سکتی ہے۔ آپ کا یہ جذبہ ہر لحاظ سے کامل اور آپ کے ارفع و اعلیٰ مقام اور مرتبہ کے عین مطابق تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضورؐ کے اس جذبۂ ہمدردی اور غمخواری کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"جس کامل انسان پر قرآن شریف نازل ہوا اس کی نظر محدود نہ تھی اور اس کی عام غمخواری اور ہمدردی میں کچھ قصور نہ تھا بلکہ کیا باعتبار زمان اور کیا باعتبار مکان اس کے نفس کے اندر کامل ہمدردی موجود تھی اسی لئے قدرت کی تجلّیات کا پورا اور کامل حصّہ اس کو ملا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۶)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... تمام دُنیا کے لئے بھیجے گئے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعًا یعنی لوگوں کو کہہ دے کہ میں تمام دُنیا کے لئے بھیجا گیا ہوں نہ صرف ایک قوم کے لئے۔ اور پھر دوسری جگہ فرمایا وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین یعنی ہم نے کسی خاص قوم پر رحمت کرنے کے لئے تجھے نہیں بھیجا بلکہ اِس لئے بھیجا ہے کہ تمام جہان پر رحمت کی جائے۔ پس جیسا کہ خدا تمام جہان کا خدا ہے ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دُنیا کے لئے رسول ہیں اور تمام دُنیا کے لئے رحمت ہیں اور آپ کی ہمدردی تمام دُنیا سے ہے نہ کسی خاص قوم سے۔ اور خدا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کو بھی وہ کامل اور عام ہمدردی کی تعلیم دی ہے کہ کسی دوسرے رسول کو ہرگز نہیں دی جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ یعنی خدا حکم فرماتا ہے کہ تمام دُنیا کے ساتھ عدل کرو یعنی جس قدر حق ہے اس قدر لو اور انصاف سے بنی نوع کے ساتھ پیش آؤ اور اس سے بڑھ کر یہ حکم ہے کہ تم بنی نوع سے احسان کرو یعنی وہ سلوک کرو جس سلوک کا کرنا تم پر فرض نہیں محض مروت ہے مگر چونکہ احسان میں بھی ایک عیب مخفی ہے کہ صاحبِ احسان کبھی ناراض ہو کر اپنے احسان کو یاد بھی دلا دیتا ہے اِس لئے اس آیت کے آخر میں فرمایا کہ کامل نیکی یہ ہے تم اپنے بنی نوع سے اس طور سے نیکی کرو کہ جیسے ماں اپنے بچّہ سے نیکی کرتی ہے کیونکہ وہ نیکی محض طبعی جوش سے ہوتی ہے نہ کسی پاداش کی غرض سے ... پس وہ نیکی جو بنی نوع سے کی جاتی ہے کامل درجہ اس کا یہ تیسرا درجہ ہے جس کو ایتاء ذی القربیٰ کے لفظ سے بیان فرمایا گیا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۱۶-۱۷)

اِس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اور مکمل دُنیا پر محیط ہمدردی و غمخواری کا ذکر فرمایا ہے اور پھر قرآن کریم کی تعلیم کی رُو سے بتایا ہے کہ آپ کے متبعین کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ آپؐ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے کُل دُنیا سے بے لَوث ہمدردی ظاہر کریں ایسی ہمدردی جو ہر قسم کے ذاتی اغراض اور ریاء اور دکھاوے سے پاک ہو اور جس میں اسی طرح کا طبعی جوش پایا جائے جس طرح کا ایک ماں میں اپنے بچّے کی محبّت اور خیر خواہی میں پایا جاتا ہے۔

دَورِ حاضرہ میں بنی نوع کے ساتھ ایسی شفقت و ہمدردی کا سلوک کرنا جماعت احمدیہ کے فرائض میں داخل ہے کیونکہ اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے قائم ہی اِس لئے کیا ہے تا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو اور آپ کے ذریعہ ظاہر ہونے والے حُسن و احسان کے جلووں کو از سرِ نَو دُنیا میں قائم کیا جائے۔ شفقت اور ہمدردی کا بے لَوث جذبہ پیدا کرنا اِس لئے بھی بہت ضروری ہے کہ انسانیت اِس وقت بہت دُکھی ہے اور وہ اپنے دُکھوں اور غموں کا مداوا مختلف مادی تحریکوں کی طرف سے پیش کردہ نظریات میں ڈھونڈنے کے لئے سرگرداں ہے۔ ایسے وقت میں اس کی حقیقی راہ نمائی صرف اور صرف اسلام اور قرآن پاک کی پیش کردہ تعلیم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کے ذریعہ ہی کی جا سکتی ہے۔ بصورتِ دیگر اس کے غموں اور دُکھوں میں اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا وہ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا تجربہ کرتی چلی جائے گی حتیٰ کہ ہلاکت اور بربادی ہی اس کا انجام ہو گی۔ وقت کی یہی وہ اہم ضرورت ہے جس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:۔

"بنی نوع انسان کا خادم بننا اور بنی نوع انسان کا ہمدرد و غمخوار بننا ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔ آج اِس وقت اس کی ضرورت سب سے زیادہ ہمیں اِس لئے محسوس ہو رہی ہے کہ ہمیں یہ نظر آ رہا ہے کہ ساری دُنیا میں اقتصادی لحاظ سے انسان پر مختلف دِل ہلا دینے والے دباؤ پڑ رہے ہیں اگر خدانخواستہ یہ دباؤ کامیاب ہو گئے تو بنی نوع انسان میں سے وہ حصّے بھی جو اس وقت حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رشتہ جوڑے ہوئے ہیں اس رشتہ کو منقطع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے اور آپ سے قطع تعلق کر کے اپنی دُنیوی ضروریات اور مقاصد کے حصول کے لئے دوسرے مختلف اِزموں (نظریات) سے رشتہ جوڑیں گے حالانکہ یہ مختلف اِزم صحیح معنوں میں انسانی ضروریات اور مقاصد کو قطعًا پورا نہیں کر سکتے ... پس خدا تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے ... دُنیا کا بہت بڑا حصّہ اسی جستجو میں ہے کہ اس کی زندگی کس طرح سکون اور آرام سے گزرے۔ اس دُکھ کا مداوا اور یہ سکون اور آرام کی زندگی صرف حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی میں بہم پہنچائی جا سکتی ہے .... اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس فرض کو کما حقہٗ پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

(الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۷۱ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

طوعی چندہ جو لازمی بن گیا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ ایک طوعی چندہ تھا ہر مخلص احمدی کو اختیار تھا کہ وہ غلبۂ اسلام کی اس مہم کی ضرورت اور اپنی توفیق کے مطابق اس تحریک میں وعدہ لکھوائے لیکن جب آپ نے وعدہ لکھوا دیا تو یہ چندہ آپ کے لئے لازمی چندہ بن گیا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مومن کا وعدہ بڑا پختہ ہوتا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ وعدوں کا $\frac{3}{15}$ ۲۰ مارچ ۱۹۷۷ء تک ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد

خدمتِ اسلام کیلئے آپ کے کارہائے نمایاں

محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ

(۲)

اب میں ذیل میں صرف چند مثالیں اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کرتا ہوں۔ جس سے واضح ہوگا کہ اللہ تعالےٰ نے کیا بے نظیر حقائق و معارف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔

۱۔ قرآن کریم کی زبان عربی الالسنہ ہے

آپ پر فضائل قرآن کریم کے سلسلہ میں اللہ تعالےٰ نے ایک بات یہ منکشف فرمائی کہ قرآن کریم کی زبان ام الالسنہ یعنی تمام زبانوں کی ماں ہے آپ نے اس کو نہایت واضح۔ روشن اور مسکت دلائل سے ثابت کیا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"واضح ہو کہ اس کتاب (منن الرحمٰن) میں تحقیق الالسنہ کی رو سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا میں صرف قرآن شریف ایک ایسی کتاب ہے جو اس زبان میں نازل ہوا ہے جو ام الالسنہ اور الہامی اور تمام بولیوں کا منبع اور سرچشمہ ہے یہ بات ظاہر ہے کہ الٰہی کتاب کی تمامتر زینت اور فضیلت اسی میں ہے جو ایسی زبان میں ہو جو خدا تعالےٰ کے منہ سے نکلی اور اپنی خوبیوں میں تمام زبانوں سے بڑھی ہوئی اور اپنے نظام میں کامل ہو۔ اور جب ہم کسی زبان میں وہ کمال پاویں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جس کے پیدا کرنے سے انسانی طاقتیں اور بشری بناوٹیں عاجز ہوں اور وہ خوبیاں دیکھیں جو بجز خدا تعالےٰ کے قدیم اور صحیح مسلم کے کسی مخلوق کا ذہن ان کا موجد نہ ہو سکے تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ وہ زبان خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ سو کامل اور عمیق تحقیقات کے بعد معلوم ہوا کہ وہ زبان عربی ہے۔ اگرچہ بہت لوگوں نے ان باتوں کی تحقیقات میں اپنی عمریں گذاری ہیں اور بہت کوشش کی ہے جو اس بات کا پتہ لگاویں کہ ام الالسنہ کونسی زبان ہے مگر چونکہ ان کی کوششیں خط مستقیم پر نہیں تھیں اور نیز خدا تعالےٰ سے توفیق یافتہ نہ تھے اسلئے وہ کامیاب نہ ہو سکے اور یہ بھی وجہ تھی کہ عربی زبان کی طرف ان کی پوری توجہ نہیں تھی بلکہ ایک نخل تھا لہٰذا وہ حقیقت شناسی سے محروم رہ گئے۔ اب ہمیں خدا تعالےٰ کے مقدس اور پاک کلام قرآن شریف سے اس بات کی ہدایت ہوئی کہ وہ الہامی زبان اور ام الالسنہ جس کے بارے سوال نے اپنی جگہ اور عبرانی والوں نے اپنی جگہ اور آریہ قوم نے اپنی جگہ دعوے کئے کہ زبان کی وہ زبان ہے وہ عربی مبین ہے اور دوسرے تمام دعویدار غلطی پر اور خطا پر ہیں اگرچہ ہم نے اس رائے کو سرسری طور پر ظاہر کیا بلکہ . . . . . خوب عمیق نظر ڈال کر اس نتیجہ تک پہنچے ہیں کہ زبان عربی کے سامنے سنسکرت وغیرہ زبانوں میں کچھ بھی خوبی نہیں بلکہ عربی الفاظ کے مقابل پر ان زبانوں کے الفاظ لنگڑوں لولوں، اندھوں، بہروں، مبرصوں مجذوموں کے مشابہ ہیں جو فطری نظام کو بکلی کھو بیٹھے ہیں اور کافی ذخیرہ مفردات کا اپنے ساتھ نہیں رکھتے۔"

(اشتہار منن الرحمٰن مشمولہ کتاب ضمیمہ براہین احمدیہ)

آپ نے آریوں اور عیسائیوں کو چیلنج کیا کہ وہ اپنی اپنی زبانوں کا عربی زبان کے کمالات کے ساتھ مقابلہ کریں اگر وہ اس مقابلہ میں کامیاب ہو گئے تو پانچ ہزار روپے بطور انعام ان کو دئے جائیں گے۔ مگر کوئی بھی اس عملی مقابلہ میں سامنے نہ آیا۔

۲۔ کامل اور جامع کتاب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی وضاحت اور تحدی سے ثابت کر کے دکھایا کہ دنیا میں صرف قرآن شریف ہی ایک کامل اور جامع کتاب ہے جس نے تمام دینی باتوں کو بیان کیا ہے۔ دنیا میں اور کوئی بھی کتاب ایسی نہیں۔ آپ نے اس امر کے لئے دیگر تمام اہل مذاہب کو چیلنج کیا۔ مگر کوئی بھی میدان میں نہ آیا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کی خوبیوں میں سے ایک یہ بھی خوبی ہے کہ تمام معارف دینیہ پر مشتمل ہے اور کوئی دینی سچائی جو حق اور حکمت سے تعلق رکھتی ہے ایسی نہیں جو قرآن شریف میں پائی نہ جاتی ہو مگر ایسا شخص کوئی ہے کہ دوسری کتاب ایسی دکھلائے جس میں یہ صفت موجود ہو اور اگر کسی کو اس بات میں شک ہو کہ قرآن شریف جامع تمام حقائق دینیہ ہے تو ایسا متشکک خواہ عیسائی ہو خواہ آریہ اور برہمو ہو خواہ دہریہ اپنی طرز اور طور پر امتحان کر کے اپنی تسلی کرا سکتا ہے اور ہم تسلی کرنے کے ذمہ دار ہیں بشرطیکہ کوئی طالب حق ہماری طرف رجوع کرے . . . . نہایت قطعی و یقینی سے ہم پر یہ بات کھل گئی ہے کہ کوئی روحانی صداقت جو تکمیل نفس اور دماغی اور دلی قوتوں کی تربیت کے لئے اثر رکھتی ہے ایسی نہیں ہے جو قرآن شریف میں درج نہ ہو۔"

(تصدیق النبی)

پھر فرماتے ہیں:۔

"غرض ان تمام آیات میں خدائے تعالےٰ نے صاف فرما دیا کہ قرآن شریف ساری صداقتوں کا جامع ہے اور یہی بزرگ دلیل اس کی حقانیت پر ہے اور اس دعویٰ پر صدہا برس بھی گذر گئے پھر آج تک کسی برہمو وغیرہ نے اس کے مقابل پر دم بھی نہ مارا تو اس صورت میں ظاہر ہے کہ بغیر پیش کرنے کسی ایسی جدید صداقت کے کہ جو قرآن شریف سے باہر رہ گئی ہو یونہی دیوانوں اور سودائیوں کی طرح اوہام باطلہ پیش کرنا جن کی کچھ بھی اصلیت نہیں اس بات پر پختہ دلیل ہے کہ ایسے لوگوں کو راستبازوں کی طرح حق کا تلاش کرنا منظور ہی نہیں . . . . . یہ کسوہ کام مکابرے کہ نہ قرآن شریف کے بیان قبول ہیں اور نہ اپنے دعوے کو توڑ کر دکھلائیں . . . . . اور پھر بے شرمی یہ کہ گھر میں بیٹھ کر اس کامل کتاب کو ناقص بیان کرتے ہیں جس نے بوضاحت تمام فرما دیا

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ

(الجزء نمبر ۶)

یعنی آج میں نے اس کتاب کے نازل کرنے سے علم دین کو ہر نبہ کمال تک پہنچا دیا اور اپنی تمام نعمتیں ایمان داروں پر پوری کر دیں۔ اے حضرات آپ لوگ کوئی ہماری صداقت لے بیٹھے ہیں۔ ہم کی نسبت تمہارا یہ خیال ہے کہ ہم نے کمال جانفشانی اور عمر فرسائی اور موشگافی سے اسکو پیدا کیا ہے اور تمہارے گمان باطل میں قرآن شریف اس صداقت کے بیان کرنے سے قاصر ہے تو تمہیں قسم ہے کہ سب کاروبار چھوڑ کر وہ صداقت ہمارے روبرو پیش کرو تا ہم تم کو قرآن شریف میں سے نکال کر دکھلا دیں۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۲۰۶)

۳۔ دعوے با دلیل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اللہ تعالےٰ نے جن علوم و معارف کو منکشف فرمایا ان میں سے ایک یہ ہے کہ قرآن کریم اپنے ہر دعویٰ کی دلیل بھی خود بیان کرتا ہے کسی اور کتاب میں خواہ وہ وید ہے یا بائیبل یا کوئی اور کتاب اس میں یہ بات ثابت نہیں ہے۔ چنانچہ امرتسر میں عیسائیوں کے ساتھ مناظرہ میں آپ نے یہی بات پیش فرمائی۔ یہ مناظرہ "جنگ مقدس" کے نام سے شائع ہو چکا ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس مقابلہ اور موازنہ میں کسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فریق کا ہرگز یہ اختیار نہیں ہوگا کہ اپنی کتاب سے باہر جاوے۔ اپنی طرف سے کوئی بات منہ پر نہ لاوے بلکہ لازم اور ضروری ہوگا کہ جو دعوے کریں وہ دعوے اس الہامی کتاب کے حوالے سے کیا جائے جو الہامی قرار دی گئی ہے اور جو دلیل پیش کریں وہ دلیل بھی اسی کتاب کے حوالے سے ہو کیونکہ یہ بات بالکل سچی اور کامل کتاب کی شان سے بعید ہے کہ اس کی وکالت اپنے تمام ساختہ پرداختہ سے کوئی دوسرا شخص کرے اور وہ کتاب بالکل خاموش اور ساکت ہو۔ (جنگ مقدس صفحہ)

مگر عیسائی مناظر ڈپٹی عبد اللہ آتھم صاحب اس شرط کی پابندی کر سکتے تھے اور نہ انہوں نے اس کی پابندی کی۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں:-

"مجھے بہت افسوس ہے کہ جن شرائط کے ساتھ بحث شروع کی گئی تھی ان شرائط کا ڈپٹی صاحب نے ذرہ پاس نہیں فرمایا۔ شرط یہ تھی کہ جیسے میں اپنا ہر ایک دعویٰ اور ہر ایک دلیل قرآن شریف کے معقول دلائل سے پیش کرتا گیا ہوں۔ ڈپٹی صاحب بھی ایسا کریں۔ مگر وہ کسی موقع پر اس شرط کو پورا نہیں کر سکتے۔"

(جنگ مقدس صفحہ ۲۰۴)

(روحانی خزائن ایڈیشن)

غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فضیلت صرف قرآن شریف کی ثابت کی اور دیگر تمام مذہبی کتب کا اس سے محروم ہونا ثابت کیا۔

۴۔ قرآن کریم میں قصے نہیں بلکہ پیشگوئیاں ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر قرآن شریف کا ایک اہم نکتہ معرفت یہ منکشف فرمایا کہ قرآن کریم میں گذشتہ واقعات کے رنگ میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ قصے نہیں بلکہ پیشگوئیاں ہیں۔ اس نکتہ معرفت کے پیش نظر قرآن کریم کی شان بہت اعلیٰ ثابت ہوتی ہے اور اس سلسلہ میں جتنے اعتراضات قرآن کریم پر کئے جاتے ہیں ان کا باطل ہونا ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:-

اور جس قدر قرآن شریف میں قصے ہیں وہ بھی درحقیقت قصے نہیں بلکہ وہ پیشگوئیاں ہیں جو قصوں کے رنگ میں لکھی گئی ہیں اور وہ تمام پیشگوئیاں صرف قصے پائے ہیں مگر قرآن شریف نے ہر ایک قصہ کو رسول کریم کے لئے اور اسلام کے لئے ایک پیشگوئی قرار دے دیا ہے اور قصوں کی پیشگوئیاں بھی کمال صفائی سے پوری ہوئی ہیں غرض قرآن شریف معارف و حقائق کا ایک دریا ہے اور پیشگوئیوں کا سمندر ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی انسان بجز ذریعہ قرآن شریف کے پورے طور پر خدا تعالیٰ پر یقین لا سکے کیونکہ الوہیت خاص طور پر قرآن شریف میں ہی ہے کہ اس کی کامل پیروی سے وہ پردے جو خدا میں اور انسان میں حائل ہیں۔ سب دور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب والا محض قصہ کے طور پر خدا کا نام لیتا ہے مگر قرآن شریف اس محبوب حقیقی کا چہرہ دکھلا دیتا ہے اور یقین کا نور انسان کے دل میں داخل کر دیتا ہے اور وہ خدا جو تمام دنیا پر پوشیدہ ہے وہ محض قرآن شریف کے ذریعہ سے دکھائی دیتا ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۲۵۹-۲۶۰)

۵۔ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے:-

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کے فضائل میں سے ایک فضیلت یہ بیان فرمائی کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے قرآن کریم کی اتباع اور پیروی کی برکت سے ہمیشہ سے ہر صدی میں متواتر اولیاء، محدثین اور مجددین کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ بزرگان دین قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی برکت سے تازہ بتازہ اور نئے سے نئے نشانات اپنے اپنے وقت میں دکھاتے ہیں اور مکالمات و مخاطبات الٰہیہ سے مشرف ہو کر دنیا پر اتمام حجت کا موجب ہوتے ہیں اور اس چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود ایک کامل حجت بن چکا غرض قرآن کریم ایک سرسبز اور تر و تازہ درخت ہے جو ہمیشہ پھلوں سے بھرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

(ابراہیم ۲۵)

یعنی اے مخاطب کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح ایک کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ قائم ہوتی ہے اور اس کی ہر ایک شاخ آسمان کی بلندی پہنچی ہوتی ہے وہ ہر ایک وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا تازہ پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے ان کی ضرورت کی تمام باتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"کلام الٰہی کی سچی متابعت کی برکت سے وہ انوار خاص ان میں پیدا ہو گئے کہ ان کے غیر میں ہرگز نہیں پائے گئے اور ایسے لوگ نہ صرف پہلے زمانوں میں موجود تھے بلکہ یہ برگزیدہ جماعت ہمیشہ اہل اسلام میں پیدا ہوتی رہتی ہے اور ہمیشہ اپنے وجود سے اپنے مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی آئی ہے لہٰذا منکرین پر ہماری حجت بھی تمام ہے کہ قرآن شریف جیسے مراتب علمیہ میں اعلیٰ درجہ کمال تک پہنچاتا ہے ویسا ہی مراتب عملیہ کے کمالات بھی اسی کے ذریعہ سے ملتے ہیں اور آثار و انوار قبولیت حضرت احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی ہے دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے پس طالب حق کے لئے یہی دلیل جس کو بچشم خود معائنہ کر سکتا ہے کافی ہے یعنی یہ کہ آسمانی برکتیں اور ربانی نشان صرف قرآن شریف کے کامل متبعین میں پائے جاتے ہیں اور دوسرے تمام فرقے کہ جو حقیقی اور پاک الہام سے لوگوں میں کیا برہمو اور کیا آریہ اور کیا عیسائی وہ اس نور صداقت سے بے نصیب اور بے بہرہ ہیں چنانچہ ہر ایک منکر کی تسلی کرنے کے لئے ہم یہ ذمہ اٹھاتے ہیں بشرطیکہ وہ سچے دل سے اسلام قبول کرنے پر مستعد ہو کر پوری پوری ارادت اور استقامت اور صبر اور صداقت کے طلب حق کے لئے اس طرف تکلیف کش ہو۔ (براہین احمدیہ حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۵۳۰ و ۵۳۱)

نیز فرماتے ہیں:-

"سو دیکھو اے بھائیو! اے عزیزو! اے فلاسفرو! اے نیچریو! اے پادریو! اے آریو! اے برہمو! اے براہم دھرم والو! اگر میں اس وقت صاف اور اعلانیہ کہہ رہا ہوں کہ اگر کسی کو شک ہو اور خاصہ مذکورہ بالا کے ماننے میں کچھ تامل ہو تو وہ بلا توقف اس عاجز کی طرف رجوع کریں اور صبوری اور صدق دلی سے کچھ عرصہ تک صحبت میں رہ کر بیانات مذکورہ بالا کی حقیقت کو بچشم خود دیکھ لے۔ ایسا نہ ہو کہ اس ناچیز کے گذرنے کے بعد انصاف کے وقت بھی کہا جائے کہ تا میں اس جستجو میں پڑتا کب کسی نے اپنے ذمہ والے دعوے کیا تا میں ایسے دعوے کا ثبوت اس سے مانگتا۔ سو اے بھائیو! اے حق کے طالبو! اور دیکھو کہ یہ عاجز کھول کر کہتا ہے اور اپنے خدا پر توکل کر کے جس کے انوار دن رات دیکھ رہا ہے اس بات کا ذمہ وار بنتا ہے کہ اگر تم دلی صدق اور صفائی سے حق کے جویاں اور خواہاں ہو کر صبر اور ارادت سے کچھ مدت تک اس احقر کی صحبت میں زندگی بسر کرو گے تو یہ بات تم پر بدیہی طور پر کھل جائے گی کہ فی الحقیقت وہ خواص روحانی جن کا اس جگہ ذکر کیا گیا ہے سورۂ فاتحہ اور قرآن شریف میں پائے جاتے ہیں۔ سو کیا مبارک وہ شخص ہے کہ جو اپنے دل کو تعصب اور عناد سے خالی کر کے اور اسلام کے قبول کرنے پر مستعد ہو کر اس مطلب کے حصول کے لئے بصدق و ارادت توجہ کرے اور کیا بدقسمت وہ آدمی ہے کہ اس قدر روشن باتیں سنکر پھر بھی نظر اٹھا کر نہ دیکھے اور دیدہ دانستہ خدائے تعالیٰ کی لعنت اور غضب کا مورد بن جاوے۔ مرگ نہایت نزدیک ہے اور بازیٔ اجل سر پر ہے۔"

(براہین احمدیہ حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۵۳۰ و ۵۳۱)

(باقی)

ناظمین اطفال اپنی مجلس کی ماہوار رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے اعلاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳)

شیخ طاہر احمد صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۱۵/-
امۃ الرشید صاحبہ	" "	۵۲/-
اخوند فیاض احمد صاحب	محمد نگر "	۱۰/-
چوہدری مبارز احمد صاحب	سمن آباد "	۶۰/-
محمد یوسف صاحب	" "	۱۰/-
شیخ محمد اکرم صاحب	" "	۱۰/-
ملک خالد احمد صاحب	مغل پورہ "	۴۰/-
آفتاب مجید صاحب	" "	۳۰/-
والدہ صاحبہ شاہد لطیف مرزا صاحب	" "	۲۰۰/-
ملک لطف المنان صاحب	دارالذکر "	۲۰/-
رفیق احمد صاحب	" "	۱۰/-
فاروق احمد صاحب	" "	۳۰/-
امتیاز احمد ناصر صاحب	سمن آباد "	۱۵/-
امۃ الامین صاحبہ	بھاٹی گیٹ "	۲۰/-
منصور احمد صاحب انوار	" "	۱۰/-
انعام اللہ صاحب شاکر	" "	۱۰/-
بشارت ریاض صاحب	سلطان پورہ "	۵۰/-
راجہ باسط احمد صاحب	کینال پارک "	۱۶
سید منصور احمد شاہ صاحب	سنت نگر "	۱۰۰/-
لئیق احمد صاحب	دہلی گیٹ "	۱۵/-
قدسیہ اعجاز صاحبہ	ماڈل ٹاؤن "	۲۰/-
عبدالوحید پراچہ صاحب	ڈنگا سنگھ بلڈنگ "	۵۰/-
مبارکہ ملک صاحبہ	فرید کوٹ ہاؤس "	۱۰/-
حکیم عبدالرؤف صاحب	باغبانپورہ "	۶۰/-
بابو انشاء اللہ خان صاحب مع اہلیہ صاحبہ	"	۳۰/-
چوہدری محمد دین صاحب آف گوجرانوالہ	"	۵۰/-
بشریٰ رضوانہ صاحبہ بنت چوہدری محمد دین صاحب	"	۱۰/-
قانتہ صالحہ صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۲۵/-
امۃ اللہ حسن صاحبہ	"	۵۰/-
راحیلہ احمد صاحبہ	"	۵۰/-
بریگیڈیر نصیر احمد شاہ صاحب	"	۵۰/-
والدہ شیخ لطف الرحمٰن صاحب	"	۱۰۰/-
نعمت بی بی صاحبہ	"	۱۰/-
چوہدری عبدالغنی ہمایوں صاحب	"	۱۰/-
سید ظہور احمد صاحب	اسلام آباد	۱۰/-
کلثوم بیگم صاحبہ	"	۲۰/-
رفیق احمد صالح صاحب	"	۲۵/-
سید سہیل احمد صاحب	"	۲۵/-
نصیر احمد صاحب طارق	"	۱۵/-
مبارک احمد صاحب ہاشمی	"	۲۰۰/-
اہلیہ صاحبہ عطاء الرحمان صاحب	"	۱۰۰/-
شیخ طارق محمود صاحب	اوکاڑہ	۱۰۰/-
ناصر احمد سعید احمد صاحبان	"	۱۰۰/-
شیخ فاضل محمود صاحب	"	۱۰/-
شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	"	۱۰/-
محمود احمد صاحب	"	۱۰/-
میجر ظفر علی صاحب	"	۱۰/-

(باقی) ۲۰/- محمود احمد صاحب آف ۱۰/- محمد صاحب ۱۰/- کرنل محمد اقبال صاحب اوکاڑہ

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے گزارش

سال رواں کے دو ماہ گزر چکے ہیں۔ بجٹ کے مطابق تدریجی لحاظ سے ۱/۶ وصولی ہونی چاہیئے۔ لیکن اکثر مجالس نے ادائیگی کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ براہ کرم آپ مجلس کا جائزہ لیں اور سو فیصد تدریجی وصولی مرکز میں جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم ملک محمد اسحاق صاحب محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری پھوپھی کریم بی بی صاحبہ بیوہ کریم بخش صاحب مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ ۳۵/۱۰ واقع محلہ دار الیمن ربوہ مرحومہ کے نام بطور عطیہ الاٹ ہے۔ مرحومہ کی کوئی اولاد نہیں ہے۔ میرے علاوہ مرحومہ کی جائز وارثہ عائشہ بی بی صاحبہ دختر ملک محمد عبداللہ صاحب بھی ہیں۔

استدعا ہے کہ پلاٹ مذکورہ بالا ہم دونوں کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قائدین مجالس و ناظمین اطفال متوجہ ہوں!

تمام مجالس اس ماہ مقامی طور پر ایک تقریری مقابلہ "حضرت مصلح موعودؓ کے سنہری کارنامے" پر کروائیں۔ اوّل، دوم، سوم آنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے جائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم حکیم سید عبدالرحمٰن صاحب دار الرحمت غربی ربوہ ان دنوں جسمانی طور پر بہت کمزوری محسوس کرتے ہیں اور نظر بہت کم ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (غلام رسول کارکن دفتر الفضل ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم مولوی محب الرحمٰن صاحب محلہ دار العلوم غربی ربوہ اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ہر دو کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ عبدالرحمٰن کپور تھلوی مکین ربوہ۔ حال وارد راولپنڈی)

۳۔ مکرم بابو فقیر علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اہلیہ محترمہ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ آجکل لاہور میں زیر علاج ہیں۔ وہ اپنی صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (شیخ عبدالمجید۔ لاہور)

۴۔ میری بڑی خالہ صاحبہ الحاجہ محمودہ آصفہ صاحبہ کے یکے بعد دیگرے تین اپریشن معدہ، شوگر کے ہوئے۔ جن کی وجہ سے وہ سخت لاغر ہو گئی ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (ولی الرحمٰن سنوری۔ بیت الحمد ربوہ)

۵۔ خاکسار آجکل بے روزگار ہونیکی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ نیز خاکسار کا بھائی محمد یحییٰ بھی دماغی عارضہ اور معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب میری جملہ پریشانیوں کے دور ہونے اور برادرم کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اسمٰعیل ابن مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مرحوم ربوہ)

شقشقہ اور برسیم سے ہونے والے
اُپھارہ
سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
اس مہلک اُپھارہ اور دیگر امراض سے
جانوروں کی حفاظت کا رسالہ
۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۷

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے
کیور ہومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف دو ماہ باقی ہیں !

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ لیکن جماعتوں کے مالی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جنہوں نے بمشکل اپنے بجٹ کا ۲/۳ حصہ پورا کیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ عہدیداران اصحاب خاص توجہ کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرماویں اور انہیں بروقت داخلِ خزانہ کر کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

"اِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ..... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔ ..... اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور ان کی برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں ہمیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدیداران اصحاب سے گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو پیش نظر رکھیں اور لازمی چندہ جات کی فراہمی کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امتحان سہ ماہی اوّل انصار اللہ

سال رواں کی سہ ماہی اوّل کا امتحان انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۵/۲۷ امان / مارچ کو منعقد ہوگا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے :-

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۷ ربع سوم
۲۔ نماز جنازہ اور اس کا ترجمہ
۳۔ حفظ قرآن کریم (کم از کم) ایک رکوع کے برابر جو اس سہ ماہی میں یاد کیا جائے۔

زعماء / زعماء اعلیٰ نوٹ فرمالیں کہ "ہدایات" والے کتابچہ میں اس سہ ماہی کے لئے نصاب میں پارہ ۱۷ نصف آخر غلطی سے چھپ گیا ہے جملہ اراکین کو اس سے مطلع کر دیں۔

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

کراچی کے احباب کے لئے ضروری اعلان

کراچی کے احباب کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل کا چندہ ختم ہونے کی صورت میں قبل از وقت ان کی خدمت میں نمائندہ الفضل کراچی کی طرف سے بذریعہ پوسٹ کارڈ یاد دہانی کرا دی جایا کرے گی۔ احباب جماعت کراچی سے درخواست ہے کہ الفضل کا چندہ آئندہ ہر جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال میں درج ذیل شرح کے مطابق مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نمائندہ الفضل کراچی کے پاس نقد جمع کرا کر رسید حاصل کر لیا کریں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

شرح چندہ :-

(۱) سالانہ چندہ	۶۰/-	روپے
(۲) ششماہی "	۳۱/-	"
(۳) سہ ماہی "	۱۶/۵۰	"
(۴) خطبہ نمبر سالانہ	۱۸/-	"

نوٹ :- پہلے کے خریدار احباب چندہ جمع کراتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھوا دیا کریں۔ نئے خریدار احباب کے لئے صرف چندہ جمع کروا دینا کافی ہے (مکمل پتہ کے ساتھ) اسی طرح کسی غیر از جماعت دوست کے نام روزنامہ الفضل جاری کرانے کے لئے بھی چندہ مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نمائندہ الفضل کراچی کو ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ماہنامہ "خالد" کے وی پی

جن خریداران خالد کی قیمت خریداری ختم ہو چکی ہے ان کی خدمت میں ماہنامہ خالد ماہ مارچ ۷۷ء بذریعہ وی پی بھجوایا گیا۔ وی پی کی اطلاع بذریعہ کارڈ بھی دی جا چکی ہے۔ خریداران سے التماس ہے کہ وی پی وصول فرما کر ادارہ سے تعاون فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے والد محترم میاں عنایت اللہ صاحب پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے جس سے دایاں حصہ متاثر ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(محمد امین ہانڈو گوجر۔ ڈاکخانہ باغبانپورہ تحصیل و ضلع لاہور)

سیمینار برّاعظم یورپ ـــــ دوسرا دن

مورخہ ۱۵ امان ۱۳۵۶ ہش کو الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام "سیمینار یورپ" کا دوسرا دن تھا۔ سہ پہر چار بجکر پینتیس منٹ پر جناب یوسف بن صالح آف غانا متعلم جامعہ احمدیہ نے تلاوت قرآن پاک سے اجلاس کا آغاز کیا جس کے بعد محترم محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے بروقت پروگرام شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ مغربی یورپ کے ملک ہالینڈ کے عمومی حالات پر مشتمل مقالہ جناب حسن محمد خان صاحب عارف نے پڑھ کر سنایا۔ یہ مقالہ مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ نے ارسال فرمایا تھا۔ اسکے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر استاذ الجامعہ نے سوئٹزرلینڈ کے عمومی حالات پر اور اسکے بعد مکرم منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ سویڈن نے سکنڈے نیوین ممالک کے عمومی حالات اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام سے متعلق جامع مقالہ پڑھا۔ اسکے بعد مکرم فضل الٰہی صاحب انوری سابق مبلغ مغربی جرمنی نے جرمنی کے عمومی حالات پر مشتمل مقالہ پڑھا جو مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی نے ارسال کیا تھا۔ ہر مقالہ کے بعد سامعین کو سوالات کا موقعہ بھی دیا جاتا رہا۔ پھر صدر اجلاس محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے مقالہ نگار حضرات کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سامعین کی معلومات میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔ آخر میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے یورپ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر مشتمل سلائڈز دکھائیں۔

نوٹ :- سیمینار کا ایک دن بڑھا دیا گیا ہے۔ اب اس کا اجلاس ۱۸ مارچ کو بھی ہوگا جس میں سکنڈے نیوین ممالک اور سپین کے بارہ میں اہم مقالہ جات کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کی فلم بھی دکھائی جائے گی۔

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ